۸۵۴۶
۳۵/۶/۱۹

جناب مفتی محمد تقی عثمانی صاحب

السلام علیکم!

مسئلہ! ۔ ایک عورت کے پاس اُس کا شیر خوار بچہ دودھ پی کے سو گیا ہے۔
صبح اُٹھ کر دیکھا تو بچہ مر چکا ہے۔

اب یہ مسئلہ دیجئے کہ اس عورت پر کفارہ لازم ہوتی کہ نہیں۔
اور کتاب کا حوالہ دیجئے۔ شکریہ۔

جواب!

دار الافتاء

(جواب منسلک ہے)

10379

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدا ومصليا

صورتِ مسئولہ میں اگر شرعی ثبوت مہیا ہو جائے یعنی:

(۱) ماں اقرار کرلے کہ ہاں بچہ میرے نیچے دبنے سے مرا ہے۔

(۲) ماں اس بات کا انکار کرے اور اس کے خلاف عدالت میں گواہوں سے یہ بات ثابت ہو جائے کہ بچہ ماں کے نیچے دبنے سے مرا ہے۔

(۳) اگر گواہ نہ ہوں اور بچے کی ماں سے عدالت میں اس بات پر قسم کھانے کو کہا جائے کہ بچہ میرے نیچے دبنے سے نہیں مرا، اور وہ اس بات پر قسم کھانے سے انکار کرے۔ تو ان تین صورتوں میں یہ قتل جاری مجری الخطا ہے۔ اس کا حکم یہ ہے کہ: اس میں ماں پر کفارہ واجب ہے اور اس کے عاقلہ پر دیت بھی واجب ہے اور یہ دیت بچے کے وارثوں کو دی جائے گی، بچے کی ماں وراثت سے محروم ہوگی۔ نیز ماں کو دل سے توبہ واستغفار بھی کرنا چاہیے۔

اور اگر ماں کے نیچے دب کر مرنے کا شرعی ثبوت نہ ہو یعنی نہ اقرار ہو، نہ بیّنہ اور نہ نکول، تو صرف شک کی بنیاد پر دیت اور کفارہ لازم نہیں ہوگا۔

وفي الدر المختار – (٦ / ٥٣١)

(و) الرابع (ما جرى مجراه) مجرى الخطأ (كنائم انقلب على رجل فقتله) ؛ لأنه معذور كالمخطئ (وموجبه) أي موجب هذا النوع من الفعل وهو الخطأ وما جرى مجراه (الكفارة والدية على العاقلة) والإثم دون إثم القاتل إذ الكفارة تؤذن بالإثم لترك العزيمة۔

وفي حاشية ابن عابدين (رد المحتار) – (٦ / ٥٣١)

قوله والرابع ما جرى مجراه إلخ) فحكمه حكم الخطأ في الشـــرع، لكنه دون الخطأ حقيقة فإن النائم ليس من أهل القصد أصلا، وإنما وجبت الكفارة لترك التحرز عن نومه في موضـــع يتوهم أن يصـــير قاتلا، والكفارة في قتل الخطأ إنما تجب لترك التحرز أيضـــا، وحرمان الميراث لمباشـــرة القتل وتوهم أن يكون متناعسا لم يكن نائما قصدا منه إلى استعجال الإرث۔

دار الافتاء

0380

الفتاوی الهندية – (٦ / ٣)

وأما ما جرى مجرى الخطأ فهو مثل النائم ينقلب على رجل فيقتله فليس هذا بعمد، ولا خطأ كذا في الكافي وكمن سقط من سطح على إنسان فقتله، أو سقط من يده لبنة، أو خشبة، وأصابت إنسانا وقتلته، أو كان على دابة فوطئت دابته إنسانا هكذا في المحيط – وحكمه – حكم الخطأ من سقوط القصاص ووجوب الدية والكفارة وحرمان الميراث كذا في الجوهرة. واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

عبد المجید غفر اللہ لہ

دار الافتاء، جامعہ دار العلوم کراچی

۲۸ / جمادی الاولیٰ ۱۴۳۵ھ

۳۰ / مارچ ۲۰۱۴ء

الجواب صحیح
بندہ محمد تقی عثمانی عفی عنہ
۲۹ / ۵ / ۱۴۳۵ھ

مفتی

الجواب صحیح
محمود اشرف غفر اللہ
۳۰ / ۵ / ۱۴۳۵ھ

مفتی

الجواب صحیح
عبد اللہ عفی عنہ
۳۰ / ۵ / ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
عبد المنان عفی عنہ
۱ / ۶ / ۱۴۳۵ھ

نائب مفتی

الجواب صحیح
شاہ محمد تفضل علی
۳۰ / ۵ / ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
الجواب صحیح
محمد یعقوب عفی عنہ
۳۰ / ۵ / ۱۴۳۵ھ
۱ / ۶ / ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
۱ / ۶ / ۱۴۳۵ھ

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۱۶۱۰ / ۹۴
۳ / ۶ / ۳۵
۲ / ۳ / ۲۰۱۴

10381